السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

غسل جنابت (یعنی وہ غسل جو بیوی سے ہم بستری یا احتلام وغیرہ کی وجہ سے واجب ہوتا ہے) کا کیا طریقہ ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

غسل جنابت کا مکمل طریقہ یہ ہے کہ جب کوئی شخص جنابت کا غسل کرنے کا ارادہ کرے تو اپنی دونوں ہتھیلیاں دھوئے، پھر اپنی شرمگاہ اور جسم کے جس حصے کو منی لگی ہو کو دھوئے پھر مکمل وضوء کرے (اگر چاہے تو قدم نہ دھوئے انہیں آخر میں دھولے) پھر اپنا سر پانی کے ساتھ تین مرتبہ اچھی طرح تر کرے اور پھر اپنے باقی جسم پر پانی بہادے یہ ہے مکمل غسل کا طریقہ۔ (واضح رہے کہ غسل جنابت کرتے ہوئے عورت پر سر کی مینڈھیاں کھولنا ضروری نہیں بلکہ اسے صرف اتنا ہی کافی ہے کہ وہ اپنے سر پر تین چلو بہادے۔ مسلم (330) البتہ اگر وہ غسل حیض کا ارادہ رکھتی ہو تو پھر اس پر سر کی مینڈھیاں کھولنا واجب ہے۔ (السلسلة الصحیحة (188) اس مسئلے کی مزید تفصیل کے لیے راقم الحروف کی کتاب "طہارت کی کتاب: غسل جنابت کا بیان" کا مطالعہ کیجئے۔ (مرتب) (شیخ ابن عثیمین رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## [فتاویٰ نکاح وطلاق]

## ص312

### محدث فتویٰ